تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

November 15 2021

پریس ریلیز

آئی آئی ٹی مدراس اور آئی این ایم ایس کے اشتراک سے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'یادداشت، وجدان اور ادب ورک شاپ' کا انعقاد

شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'یادداشت، وجدان اور ادب ورک شاپ' کے موضوع پر سینٹر فار میموری اسٹڈیز، آئی آئی ٹی مدراس، سینٹر فار کنٹی نوئنگ ایجوکیشن (سی سی ای) آئی آئی ٹی مدراس اور انڈین نیٹ ورک فار میموری اسٹڈیز (آئی این ایم ایس) کے اشتراک سے مؤرخہ نو نومبر دو ہزار اکیس تا بارہ نومبر دو ہزار اکیس کو زوم پلیٹ فارم پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔قابل ذکر ہے کہ اس بین علومی ورک شاپ کا مقصد یادداشت، وجدان اور ادب کو ان کی متعلقہ نمائندگی، مؤثر اور سماجی طور پر غیر مستقل جہات کے الجھاؤ کا جائزہ لینا تھا۔

اس ورک شاپ کو ڈاکٹر اویشیک پروئی اور ڈاکٹر میرن سیمی راج، سینٹر فار میموری اسٹڈیز، آئی آئی ٹی مدراس اور پروفیسر سیمی ملہوترا صدر شعبہ انگریزی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ترتیب دیا تھا۔ورک شاپ میں پوری دنیا سے بڑی تعداد میں اسکالرز، طلبا، اور فیکلٹی اراکین نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔

پروفیسر جیوتی راما یا ترپاٹھی صدر شعبہ ایچ ایس ایس، آئی آئی ٹی نے مؤرخہ نو نومبر دو ہزار اکیس کو ورک شاپ کا افتتاح کیا۔انھوں نے اس موقع پر موجودہ دور میں اشتراکی ورک شاپ اور اس کی اہمیت و افادیت سے متعلق گفتگو کی۔ بعد ازاں، فیکلٹی کوآرڈی نیٹرس ڈاکٹر اویشیک پروئی اور ڈاکٹر میرن سیمی راج، سینٹر فار میموری اسٹڈیز، آئی آئی ٹی مدراس اور پروفیسر سیمی ملہوترا صدر شعبہ انگریزی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مہمان مقررین اور شرکائے ورک شاپ کا خیر مقدم کیا۔کلیدی مقررین پروفیسر استرڈ ارل، گوئتھے یونیورسٹی، فرینک فرٹ میموری اسٹڈیز پلیٹ فارم، پروفیسر فرتج بریتھواٹ، انڈین یونیورسٹی بلومنگٹن، پروفیسر الیکز نڈر ایسٹن، درہم یونیورسٹی، پروفیسر سائمن جیمس، درہم یونیورسٹی، ڈاکٹر وشنوسری کمار، آئی آئی ٹی حیدر آباد، اورتھری کماران سروانا، ایس آر لیبس کی

تعارفی تقاریر کے ساتھ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ورک شاپ کے اگلے تین دنوں کے دوران چار محققین یعنی ڈاکٹر ایویشیک پروئی، ڈاکٹر میرن سیمی راج اور پروفیسر سیمی ملہوترا کے گول میز اجلاس کے ساتھ 'یادداشت مطالعات کیا ہے' کے موضوع پر ڈاکٹر ایویشیک پروئی کا کلیدی خطبہ بھی ہوا۔

ڈاکٹر میرن سیمی راج نے 'یادداشت مطالعات، تاریخ نگاری، اور ڈیجیٹل ہیومنیٹیز' کے موضوع پر خطبہ پیش کیا جب کہ پروفیسر فریج بریتھواٹ نے 'جذبات کس طرح بیانیہ کی شکل میں محفوظ رہتے ہیں' کے موضوع پر خطاب کیا۔ ڈاکٹر وشنوسری کمار نے 'یادداشت کے باب میں تناظر کے رول کی تفہیم: کثیر جہتی اپروچ' کے موضوع پر تقریر کی جب کہ سائمن جیمس نے 'ڈکنس، خودنوشت سوانحی یادداشت اور ذہنی سفر کا وقت' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر الیکز نڈر نے ایسٹن نے 'جانوروں، بچوں اور بالغوں میں واقعات کی یادداشت' کے موضوع پر تقریر کی۔ تھری کماران سروانا نے 'ہاٹنگ دی ٹرپ ڈاؤن ہسٹری وتھ ایکس ٹینڈیڈ ریئلٹی ایکس پیرینسز' کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور پروفیسر اسٹرڈ ارل نے 'یادداشت مطالعات کو وجدان واحساس سائنسز کی ضرورت کیوں ہے: دوتہذیبی تناظرات سے پرے' اس موضوع اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ورک شاپ کے جملہ اجلاسوں میں سامعین کی بھرپور شرکت رہی اور سوال وجواب کے سیشن بھی خوب رہے۔

فیکلٹی کوآرڈی نیٹر کے اظہار خیال اور اظہارِ تشکر کے ساتھ ورکشاپ اختتام پذیر ہوا۔ مذکورہ ورک شاپ میں امریکہ، جرمنی اور کروشیا سمیت ملک اور بیرون ملک سے ایک سو بیس شرکا نے حصہ لیا تھا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی